حقیقی خدوخال کو دیکھنے کی تمنا ہے تو پوری ملتِ اسلامیہ کو اپنی زندگیاں اسلام کے معاشرتی اور معاشی اصولوں سے ہم آہنگ کر لینی چاہیے۔ اس ضمن میں حکومتِ پاکستان کو 'محکمہ احیاے ملت اسلامیہ' کے قیام کے ذریعے کوشش کرنا چاہیے کہ ہمارے کالج اور اسکول اس نئی زندگی کا پورا پورا نمونہ بن سکیں جو اَب ملت کے سامنے ہے۔

محمد شبیر قمر نے انگریزی زبان سے اس کتاب کو اُردو میں منتقل کیا ہے، تاہم کئی مقامات پر بعض اصطلاحات پیچیدہ محسوس ہوتی ہیں۔ اگر عام فہم زبان استعمال کی جاتی تو زیادہ بہتر ہوتا۔ اسلامی نظامِ حکومت کے قیام کے متمنی اور سرگرم داعیانِ دین کے لیے اور خصوصاً علمِ سیاسیات کے طلبہ کے لیے یہ کتاب ایک تحفہ ہے۔ (محمد ایوب منیر)

کرۂ ارض کے آخری ایام، محمد ابومتوکل، مترجم: رضی الدین سید۔ ناشر: دارالاشاعت، ایم اے جناح روڈ، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۲۹۶۔ قیمت: درج نہیں۔

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ یہ جہان فانی ہے اور ایک دن اپنے انجام کو پہنچنے والا ہے، مگر انجام کیا ہے اور اس سے پہلے کرۂ ارض پر کیا حالات و واقعات رونما ہوں گے؟ اس بارے میں حدیث جبریلؑ میں تفصیلات موجود ہیں۔ مصنف نے یہی تفصیل اس کتاب میں بیان کی ہے۔ وہ پیشے کے اعتبار سے انجینیر ہیں اور انگریزی زبان کے ممتاز اسلامی اسکالر ہیں۔ دراصل یہ ان کی انگریزی کتاب Milestone to Eternity کا جزوی ترجمہ ہے۔

کتاب میں عالمی سرکش اور باغی قوتوں کی مسلمانوں کے خلاف ریشہ دوانیوں اور ہتھکنڈوں کا ذکر کرتے ہوئے قیامت کی بہت سی نشانیوں پر بحث کی ہے، مثلاً زمین سے ٹڈیوں کا خاتمہ، قتل و خون ریزی کا حد سے بڑھنا، خودکشی کے رجحانات، امانت و دیانت کا خاتمہ، زنا کی کثرت، شراب نوشی، زلزلے، وقت کا مختصر ہونا، جھوٹے انبیا، دخان، دجال، امام مہدی کا دور، ملحمۃ الکبریٰ، دابۃ الارض، زمین کے تین دھنساؤ، صلیبی جنگیں، سورج کا مغرب سے طلوع وغیرہ شامل ہیں۔ کتاب میں پندونصائح بھی ہیں اور اپنی حالت سدھارنے کا عزم و ہمت اور حوصلہ پیدا کرنے کا سامان بھی۔ (عمران ظہور غازی)